© rasailojaraid.com

افکار احرار

اسلام کفر کے سہاروں کا محتاج نہیں

بدنصیب ہیں وہ علما، وہ دینی جماعتیں اور انکے سیاسی لیڈر جو اسلام کی بجائے جمہوریت کا نام لیکر پرچم اٹھاتے پھرے، قیادت کا راگ الاپتے رہے، لیکن مسلمانوں کی قدر مشترک، اجتماعیت کے نشان اور مرکزیت کی علامت **ختم نبوت** کے لئے ان کو اکٹھا ہونا یاد نہ رہا۔ آج وہ اپنی آنکھوں سے جمہوریت کا حشر دیکھ چکے۔ انہوں نے پہلے جمہوریت کے نام پر اسلام کو برباد کیا، پھر ڈکٹیٹر شپ آئی اور ڈکٹیٹر شپ کے بعد اب پھر جمہوریت کا راگ الاپا جا رہا ہے

آج سن لو! جب تک اسلام کو اسلام کے نام سے نہیں لایا جائے گا۔ اسلام نہیں آئے گا۔ اسلام کفر کے سہاروں کا محتاج نہیں، کوئی کافرانہ جمہوریت، امریکی صدارتی نظام، کسی ماؤ، کسی لینن و سٹالن کا کفریہ نظام، سوشلزم اور کمیونزم، اسلام کو نہیں لا سکتا۔ اسلام اپنے نام سے آئیگا اور کفر اپنے نام سے جبتک اس سیاسی ناٹک اور فریب کا پردہ چاک نہیں کیا جائیگا، یہ مغالطہ ختم نہیں کیا جائے گا۔ مداریوں کی پٹاریوں کو کھول کر عوام کے سامنے عریاں نہیں کیا جائیگا جب تک آپ کی قوت فکر و عمل ایک نہیں ہوگی ——

تمام مکاتب فکر اسلام کے دستور پر اکٹھے نہیں ہوں گے اسلام نہیں آئے گا

آپ لکھ رکھیں آپ کی مساجد باقی نہیں چھوڑی جائیں گی، مدارس چھین لئے جائیں گے بخارا، تاشقند کی یاد تازہ کرنے کا پروگرام آؤٹ ہو چکا ہے۔ مولویوں کی لاشیں حجروں سے برآمد کی جائیں گی سب کچھ دھیرے دھیرے لایا جا رہا ہے، جنہوں نے نہیں سنا وہ سن لیں اور جو سن کر کبوتر کی طرح آنکھیں بند کر کے بیٹھے ہیں، **وہ سوچ لیں!** ہم نے اپنا فرض ادا کر دیا ہے۔ کل اگر تم پر کوئی مصیبت اور عتاب آیا تو ہم جس طرح پہلے اس مسئلہ میں پاکدامن تھے آئندہ بھی ہمارا دامن ان اعتراضات سے پاک ہوگا

جانشین امیر شریعت سید ابومعاویہ ابوذر بخاری مدظلہ

مجلس احرار اسلام (پاکستان)

© rasailojaraid.com